احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 13 اپریل 2002ء

روزنامہ
C.P.L 61 ٹیلی فون نمبر 213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 13 اپریل 2002ء 29 محرم 1423 ہجری - 13 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 . نمبر 82

اللہ کی مدد

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جان لو کہ اللہ کی مدد صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے- خوشی اور فرحت تکلیف کے ساتھ مقدر ہے اور ہر تنگی کے بعد آسانی اور سہولت کے دن آجاتے ہیں-

(مسند احمد- حدیث نمبر 2666)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھو ابتلا بھی دو قسم کے ہوتے ہیں- ایک ابتلاء اوامر و نواہی کا ہوتا ہے- دوسرا ابتلا قضا و قدر کا ہوتا ہے(-)

پس اصل مرد میدان اور کامل وہ ہوتا ہے جو ان دونوں قسم کے ابتلاؤں میں پورا اترے- بعض اس قسم کے ہوتے ہیں کہ اوامر و نواہی کی رعایت کرتے ہیں لیکن جب کوئی ابتلا مصیبت قضا و قدر کا پیش آتا ہے تو اللہ تعالیٰ کا شکوہ کرتے ہیں- ایسا ہی بعض فقیر دیکھے گئے ہیں کہ ہمیں نفس کشی کی اس قدر مشق ہے کہ سارے دن میں صرف ایک مرتبہ سانس لیتے ہیں لیکن وہ ابتلاء کے وقت بہت ہی بودے اور کمزور ثابت ہوتے ہیں- قوی وہی ہے جو اعتقاد صحیح رکھتا ہو- اعمال صالحہ کرنے والا ہو اور مصائب و شدائد میں پورا اترنے والا ہو اور یہی جوانمردی ہے- جب تک عبودیت میں پورا اور کامل نہیں رویا یا الہامات پر اس کا فخر بے جا ہے کیونکہ اس میں اپنی کوئی خوبی نہیں بلکہ یہ تو اللہ تعالیٰ کا فعل ہے اور اس امر میں کامیابی کے لئے ایک زمانہ دراز چاہئے جلدی کبھی نہیں چاہئے جیسے کوئی شخص درخت لگاتا ہے تو پہلے اس کی یہ حالت ہوتی ہے کہ ایک بکری بھی منہ مار کر اسے کھا سکتی ہے- پھر اگر وہ اس سے بچے تو مختلف قسم کی آندھیاں اس پر چلتی ہیں اور اس کو اکھاڑنے کی کوشش کرتی ہیں، لیکن اگر وہ ان سے بھی بچ رہے تو پھر کہیں جا کر اسے پھول لگتے ہیں اور پھر وہ پھول بھی ہوا سے گرتے ہیں اور کچھ بچتے ہیں- آخر الامر پھل لگتا ہے اور اس پر بھی بہت سی آفتیں آتی ہیں کچھ یونہی گر جاتے ہیں اور کچھ آندھیوں میں تباہ ہو جاتے ہیں- جو پکتے ہیں اور کھانے کے کام آتے ہیں-

اسی طرح پر ایمانی درخت کا حال ہے- اس سے پھل کھانے کے لئے بھی بہت سی صعوبتوں اور مشکلات میں ثابت قدم رہنا ضروری ہے- صوفی بھی اسی لئے کہتے ہیں کہ جب تک موت نہ آوے زندگی حاصل نہیں ہوتی- قرآن شریف نے صحابہؓ کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے(-) بعض صحابہؓ میں سے ایسے ہیں جو اپنی جان دے چکے ہیں اور بعض ابھی منتظر ہیں- جب تک اس مقام پر انسان نہیں پہنچتا- بامراد نہیں ہوسکتا-

(ملفوظات جلد سوم ص 639)

نیکی کے کام میں حصہ لینے کا نادر موقع

شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے-

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے- چونکہ یہ شعبہ مشر و طا بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں- نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں-

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں- براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جا سکتی ہے-

(نگران امداد طلباء)

فضل عمر ہسپتال ربوہ کے نادار مریضوں کے لئے عطیات کی تحریک

فضل عمر ہسپتال نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج و معالجہ فراہم کرنے میں سرگرم عمل ہے- ہر سال ہزاروں افراد اس سہولت سے استفادہ کرتے ہیں- ملک میں مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے غریب اور مستحق افراد کا علاج و معالجہ کروانا ان کے بس میں نہیں رہا اور دوسری طرف ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ سے اس سہولت کو فراہم کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے-

مخیر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ اس مد میں دل کھول کر اپنے عطیات پیش کریں تاکہ ہسپتال میں آنے والا کوئی بھی مریض بغیر علاج و معالجہ کے واپس نہ لوٹایا جائے- خدا تعالیٰ آپ کے اموال میں بے شمار برکتیں نازل فرمائے-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر

نمبر 203

1905ء میں دنیائے احمدیت

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے قلم مبارک سے :۔

(ترقی جماعت سے متعلق) ’’جب براہین احمدیہ میں یہ پیشگوئی شائع ہوئی تھی اس وقت تو میری یہ حالت گمنامی کی تھی کہ ایک شخص بھی نہیں کہہ سکتا کہ وہ میرا پیرو تھا۔اب خداتعالیٰ کے فضل سے تعداد اس جماعت کی کئی لاکھ تک پہنچ گئی ہے اور اس ترقی کی تیز رفتار ہے جس کا باعث وہ آفات آسمانی بھی ہیں جو اس ملک کو لقمہ اجل بنا رہے ہیں۔ پھر بعد اس کے بقیہ وحی الٰہی یہ ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سب نبیوں کا سردار ہے اور پھر بعد اس کے فرمایا کہ خدا تیرے سب کام درست کر دے گا اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔ واضح رہے کہ یہ پیشگوئیاں نہایت اعلیٰ درجہ کی ہیں کیونکہ ایسے وقت میں کی گئیں جب کہ کوئی کام بھی درست نہ تھا اور کوئی مراد حاصل نہ تھی اور اب اس زمانہ میں پچیس برس کے بعد اس قدر مرادیں حاصل ہوگئیں کہ جن کا شمار کرنا مشکل ہے۔خدا نے اس ویرانہ کو یعنی قادیان کو مجمع الدیار بنا دیا کہ ہر ایک ملک کے لوگ یہاں آ کر جمع ہوتے ہیں۔اور وہ کام دکھلائے کہ کوئی عقل نہیں کہہ سکتی تھی کہ ایسا ظہور میں آ جائے گا۔لاکھوں انسانوں نے مجھے قبول کرلیا اور یہ ملک ہماری جماعت سے بھر گیا۔اور نہ صرف اس قدر بلکہ ملک عرب اور شام اور مصر اور روم اور فارس اور امریکہ اور یورپ وغیرہ ممالک میں یہ تخم بویا گیا اور کئی لوگ ان ممالک سے اس سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے اور **امید کی جاتی ہے کہ وہ وقت آتا جاتا ہے بلکہ نزدیک ہے کہ ان مذکورہ بالا ممالک کے لوگ بھی اس نور آسمانی سے پورا حصہ لیں گے‘‘۔**

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 74)

افغانستان میں حدیث نبوی کی تخم ریزی

حضرت مسیح موعود کی ایک مقدس تحریر جو تاریخ افغانستان کے ناقابل فراموش ورق کی حیثیت رکھتی ہے:۔

’’صاحبزادہ مولوی عبداللطیف............ ملک کابل میں ان کو شاہزادہ مولوی عبداللطیف بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک بڑے خاندان کے رئیس اور صاحب علم وفضل وکمال تھے۔اور پچاس ہزار کے قریب ان کے متبعین اور شاگرد اور مرید تھے۔علم حدیث کی **تخم ریزی اور اشاعت اس ملک میں مولوی** صاحب موصوف کے ذریعہ سے بہت سی ہوئی تھی ۔اور باوجود اس قدر علم اور فضل اور کمال کے جس کی وجہ سے وہ ان ملکوں میں لاثانی شمار کئے جاتے تھے۔ انکسار اور فروتنی ان کے مزاج میں اس قدر تھی کہ گویا عجب اور تکبر کی قوت ہی ان میں پیدا نہیں ہوئی تھی درحقیقت سرزمین کابل میں (جو سخت دلی اور بے مہری اور تکبر اور نخوت میں مشہور ہے) ایسے بےنفس اور متواضع اور راستباز انسان کا وجود خارق عادت امر ہے۔

غرض سعادت ازلی مولوی صاحب ممدوح کو کشاں کشاں قادیان میں لے آئی۔اور چونکہ وہ ایک انسان روشن ضمیر اور بےنفس اور فراست صحیحہ سے پورا حصہ رکھتا تھا۔اور علم حدیث اور علم قرآن سے ایک وہبی طاقت ان کو نصیب تھی اور کئی رویائے صالحہ بھی وہ میرے بارے میں دیکھ چکے تھے اس لئے چہرہ دیکھتے ہی مجھے انہوں نے قبول کرلیا اور کمال انشراح سے میرے دعویٰ مسیح موعود ہونے پر ایمان لائے اور جان نثاری کی شرط پر بیعت کی۔اور ایک ہی صحبت میں ایسے ہو گئے کہ گویا سال ہا سال سے میری صحبت میں تھے اور نہ صرف اس قدر بلکہ الہام الٰہی کا سلسلہ بھی ان پر جاری ہو گیا اور واقعات صحیحہ ان پر وارد ہونے لگے اور ان کا دل ماسوا اللہ کے بقایا سے بکلی دھویا گیا۔ پھر وہ اس جگہ سے معرفت اور محبت الٰہیہ سے معمور ہو کر واپس اپنے وطن کی طرف گئے اور ان کے گھر پہنچنے پر امیر کابل کے پاس مخبری کی گئی کہ وہ قادیان گئے اور بیعت کر کے آئے ہیں اور اب اعتقاد رکھتے ہیں کہ مسیح موعود اور مہدی معہود جو آنے والا تھا وہی ان کا مرشد ہے اس مخبری پر مصالح ملکی کی بناء پر مولوی صاحب موصوف گرفتار کئے گئے اور ایک بڑا زنجیر ان کے پاؤں میں ڈالا گیا اور کابل کے علماء نے فتویٰ دیا کہ اگر یہ شخص توبہ نہ کرے تو واجب القتل ہے اور سرزمین کابل کے مولویوں سے ان کی بحث کرائی گئی ۔ اور ہر ایک بات میں مولویوں کو انہوں نے لاجواب کیا............

امیر کابل نے کئی مرتبہ فہمائش کی کہ آپ صرف اس شخص کی بیعت سے دست بردار ہو جائیں جو مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کرتا ہے............تو پھر آپ بری ہیں بلکہ آپ کی عزت اور عظمت اور بھی کی جائے گی۔ مگر مولوی صاحب نے قبول نہ کیا اور کہا کہ میں نے تو آج ایمان کو اپنی جان پر مقدم کرلیا ہے اور میں جانتا ہوں کہ جس کی میں نے بیعت کی ہے وہ سچا ہے اور روئے زمین پر اس جیسا دوسرا نہیں ۔اور پھر جب ان کی توبہ سے نومیدی ہوئی تو بڑی بے رحمی سے سنگسار کئے گئے۔دیکھنے والے بیان کرتے ہیں **کہ آج تک ان کی قبر میں سے مشک کی خوشبو آتی ہے‘‘**

(ضمیمہ براہین احمدیہ پنجم حاشیہ صفحہ 163)

غزل

اب نہ خواہش سے نہ تدبیر سے ہو جو کچھ ہو
بس ترے پیار کی تقدیر سے ہو جو کچھ ہو

دل کے ہر رنگ میں اک عالم حیرت دیکھوں
آنکھ میری تری تصویر سے ہو جو کچھ ہو

پھول سے جس طرح پیمان ہوا ہے ایسے
نطق میرا تری تقریر سے ہو جو کچھ ہو

کس کو معلوم ہے کس خواب کی تعبیر ہے کیا
خواب میرا تری تعبیر سے ہو جو کچھ ہو

ورنہ یہ لفظ فقط لفظ ہی رہ جاتے ہیں
چاہئے جذبہ و تاثیر سے ہو جو کچھ ہو

ہم بھی لکھتے ہیں مگر دل میں دعا رکھتے ہیں
اے مسیحا تری تحریر سے ہو جو کچھ ہو

کوئی مانے بھی تو کیا اور نہ مانے بھی تو کیا
نام میرا تری توقیر سے ہو جو کچھ ہو

میں یہ کہتا ہوں محبت سے کرو جو بھی کرو
وہ یہ کہتے ہیں کہ شمشیر سے ہو جو کچھ ہو

ربط اک میرؔ سے ہر میرؔ کا رہتا ہے علیم
تم اسی سلسلۂ میرؔ سے ہو جو کچھ ہو

عبیداللہ علیم

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب کی یاد میں

حضور انور نے ہمارے ساتھ بے انداز محبت کا سلوک فرمایا

محترمہ بیگم صاحبہ مرزا غلام قادر صاحب

''ماما! بابا بہت نمازیں پڑھتے تھے اس لئے اللہ میاں نے انہیں اپنے پاس بلا لیا ہے۔ میں بھی بہت نمازیں پڑھوں گا تو اللہ میاں کے پاس چلا جاؤں گا پھر بابا سے ملوں گا''۔ نورالدین کی اس بات پر بے اختیار میں نے اسے اٹھا کر سینے سے لگالیا۔ خود پر بمشکل قابو پا کر اسے تسلی دی۔ کتنا شوق تھا اس کی آواز میں۔ کیسی تڑپ تھی باپ سے ملنے کی۔ نہ جانے کب سے دل میں حسرت دبائے ہوئے تھا جو آج زبان پر آ گئی۔ تب مجھے سمجھ آئی کہ کیوں یہ نماز پڑھنے امی کے گھر سے بھاگ بھاگ کر بیت الذکر جاتا ہے۔ بچوں کی اپنی ایک الگ ہی کائنات ہوتی ہے جس میں گم یہ کہانیاں بناتے رہتے ہیں۔ اسے یہی راستہ نظر آیا کہ جتنی نمازیں پڑھوں گا اتنی جلدی قادر سے مل سکوں گا۔

اسے یاد کرنے کا سب بچوں کا اپنا اپنا رنگ ہے۔ سطوت قادر پر گئی ہے۔ اپنا دکھ چھپا جانے والی لیکن اس کا یہ چھپایا ہوا دکھ بھی بول پڑتا ہے۔ کرشن کو علیحدگی میں اور کبھی مجھ سے لپٹ کر روتے دیکھ کر میں بھی اختیار کھو دیتی ہوں۔ مفلح کی آنکھیں گہری اداسی لیے قادر کی تصویر پر جم جاتی ہیں تو ایک پل میں اس کے معصوم ذہن کے سارے سوال اور دل کی بے چینی میرے اندر اتر آتی ہے کہ میں خود اس راہ کی مسافر ہوں' پھر میں اسے اکیلے لے کر بیٹھ جاتی ہوں' قادر کی کچھ اور باتیں کرنے کے لئے۔ جانتی ہوں! یہ تشنگی تو ایسی ہے جس کا ساتھ اب عمر بھر کا ہے۔ یہ تو ایسی بھڑکی ہے جو ہمیشہ لگی رہے گی۔ وہ ایسا باپ تھا جو اپنے بچوں کو ایک روشنی دکھا گیا۔ ہمیشہ سچ پر قائم رہنے والی روشنی' میں بچوں کو یہی سمجھاتی ہوں کہ تمہارے باپ نے سچ کی خاطر اپنی جان کی بھی پرواہ نہیں کی تم سب بھی ہمیشہ سچائی پر قائم رہنا۔

اس کی شہادت کے ساتھ میری زندگی کا ایک موسم ختم ہوا۔ اس کا عرصہ بہت مختصر مگر بہت شاندار تھا۔ ہم اپنی ہی چھوٹی سی دنیا میں مگن تھے۔ ہماری دلچسپیاں' ہمارے شوق ایک تھے۔ اس کے ساتھ بیتا ہوا وقت یادگار ہے۔ زندگی میں کوئی ایک شخصیت ایسی ہوتی ہے جس پر آپ کو مان ہوتا ہے۔ میری زندگی میں یہ شخصیت قادر کی تھی۔ میں نے اس سے بہت کچھ سیکھا۔ کئی مواقع ایسے آئے جب کسی خاص بات پر اس کا ردعمل دیکھ کر میں موازنہ کرتی تھی کہ اگر یہی بات میرے ساتھ ہوتی تو کیا میرا ردعمل بھی یہی ہوتا جو قادر کا ہے؟ جواب ہمیشہ نفی کی صورت میں ملا۔ اتنی گہری نیکی مجھ میں نہیں ہے۔ یہ اسی بندے کا ظرف ہے۔

اپنے نفس میں مطمئن وہ بہت پیارا انسان جب گیا تو میرے گھر کی ساری رونق بھی ساتھ لے گیا لیکن اپنے بچوں کی صورت میں کچھ پھول مجھے دے گیا۔ ہر بچے میں اس کی الگ ادا ہے اور اب ان کی رونق میرے گھر کو روشن کئے رکھتی ہے۔ قادر کے بعد سے میں سوچتی ہوں۔ ہم کیسے کہہ دیتے ہیں کہ زندگی اور موت کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں ہے۔ مجھے تو لگتا ہے کہ موت سے زیادہ دور کوئی چیز نہیں شروع میں جب زخم کچا تھا' سب تسلی دیتے تھے۔ وقت کے ساتھ انشاء اللہ صبر آ جائے گا' زخم بھی کچھ بھر جائے گا۔ سب ٹھیک بھی کہتے تھے اور غلط بھی۔ بظاہر زخم بھر بھی گیا لیکن کبھی لگتا ہے نہیں! گھاؤ تو بہت گہرا ہے۔ یہ راہ تو بہت کٹھن ہے۔ قدم قدم پر اس کی یاد مجھے روکتی ہے۔ ہر لمحہ اس کا خیال میرے ساتھ ہے۔ عجیب متضاد کیفیات میں یہ وقت گزر رہا ہے۔ تین سال کا عرصہ گزر گیا۔ پیچھے مڑ کر دیکھتی ہوں کیا واقعی قادر چلا گیا ہے؟ لیکن وہ گیا کہاں ہے؟ وہ تو ہمارے پاس ہے۔ ہمارے گھر میں اس سے متعلق باتیں روزمرہ کے معمول کے مطابق ہوتی ہیں۔ اس کی Study اب بھی بابا کا کمرہ کہلاتی ہے۔ کھانے کی میز پر بچے ہر روز اپنی اپنی باری پر بابا کی کرسی پر بیٹھنا نہیں بھولتے۔ اس کی تصویریں ہر طرف لگی ہیں۔ کوئی دن ایسا نہیں جب اس کا ذکر نہ چھڑتا ہو۔ لوگوں کے درمیان وہ سنجیدہ نظر آنے والا شخص گھر میں بیحد بے تکلف تھا۔ ہم اس کی مزاح سے بھرپور باتیں یاد کر کے ہنستے ہیں۔ اس کی بے ساختہ ہنسی آج بھی ذہن میں تازہ ہے۔ اپنے گھر میں اس پورے عرصہ میں ہمیشہ وہ مجھے اپنے درمیان محسوس ہوتا رہا۔ شہید کے زندہ ہونے کے ایک معنے شاید یہ بھی ہوں۔

پھر جب کبھی دوسری کیفیت مجھ پر طاری ہوتی ہے اس کا غم میرا درد بن کر حد سے گزرنے لگتا ہے اور آنسوؤں کی جھڑی لگ جاتی ہے تو پھر میں سوچتی ہوں کہ کیا میری توجہ اپنے رب کے ان احسانات کی طرف گئی ہے جو اس نے قادر کو ہم سے لینے کے بعد ہم پر کئے ہیں؟ قادر کی شہادت کی خبر سننے کے بعد سے لے کر اگلے چند دن تک میری زبان پر حضرت مسیح موعود کے شعر کا یہ مصرعہ بار بار آتا رہا۔ ؎

'' حیلے سب جاتے رہے اک حضرت توّاب ہے''

واقعی وہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ اسی نے ہمیں سنبھالا ہے اور ایسے سنبھالا ہے گویا ہم اس کی گود میں ہوں۔ اس نے ایسے طور سے ہمارے غمزدہ دلوں پر مرہم رکھی ہے جسے بیان نہیں' صرف محسوس کیا جا سکتا ہے۔ سوچتی ہوں کیا اس پر کبھی میں نے اتنا شکر ادا کیا ہے جتنا میں قادر کی جدائی کا غم محسوس کر رہی ہوں؟ ہم سب تو ایک دوسرے کے پاس اس کی امانت ہیں۔ وہ جب چاہے یہ امانت واپس لے لے۔ ہمارا حق تو کوئی نہیں۔ وہ مالک ہے اس کی چیز تھی۔ جب قادر کو گولی لگنے کی اطلاع ملی تو چنیوٹ جاتے ہوئے سارا راستہ میں اس کی زندگی کے ساتھ اس کی کامل صحت والی زندگی کی بھی دعا مانگتی رہی۔ خدایا مجھے معذوری کی حالت میں اس کو نہ دکھانا۔ پتا نہیں گولی کہاں لگی ہے؟ کبھی خیال آتا کہ خدانخواستہ اس کی آنکھوں پر نہ لگی ہو۔ کبھی اس خوف سے دل بھر جاتا کہ ٹانگ پر نہ لگی ہو۔ کہیں ٹانگ نہ کاٹنی پڑے۔ میں اس آزاد بھاگتے دوڑتے خوش باش انسان کو بستر پر پڑا ہوا نہیں دیکھ سکتی۔ خدایا تو اسے کسی بھی قسم کی معذوری کی زندگی سے بچانا۔ اس خدا کا کتنا احسان ہے کہ اس نے قادر کو محتاجی کی زندگی سے بچایا۔ اس پر ایسی پیار کی نظر ڈالی کہ اسے اپنی راہ کے لئے چن لیا۔ قادر تو اپنی مراد کو پا گیا۔ اس کی زندگی اور موت حضور کے اس شعر کے مصداق تھی۔

جیو تو اس طرح جیو' شہید ہو تو اس طرح
کہ دین کو تمہارے بعد' عمر جاوداں ملے

غم تو اپنی جگہ رہے گا۔ اس کی یاد مٹنے والی نہیں۔ وہ ایسا ساتھی نہیں تھا جسے بھلایا جا سکے اور اس کی کمی وقت کے ساتھ بڑھتی ہی جائے گی لیکن ہر گزرتے دن کے ساتھ اپنے پیارے رب کے احسانات مجھے اس کا غم حد سے بڑھنے سے پہلے ہی ڈھارس بندھاتے ہیں۔ اے اللہ تیرے احسانات کے شکر کا حق تو کبھی ادا نہیں ہو سکتا بس تو ہمیں ناشکری سے بچانا۔

حضور ایدہ اللہ نے ہمیں اپنے پاس بلا کر جس محبت و شفقت کا سلوک فرمایا میں الفاظ میں بیان نہیں کر سکتی۔ بے حد شوق سے جرمنی' ہالینڈ اور سکاٹ لینڈ کی سیریں کروائیں۔ جرمنی اور ہالینڈ کے سفر کے لئے اپنی اتی کار مرحمت فرمائی۔ کئی جگہیں دیکھنے خاص طور پر

مقبول دعائیں

محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب نے اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کیا تو حضور انور کی خدمت میں ایک خط تحریر کیا۔ حضور انور ان دنوں آسٹریلیا کے دورہ پر تھے وہاں سے حضور نے 6/اکتوبر 83ء کو وقف قبول کرتے ہوئے اپنے ہاتھ سے جواب تحریر کیا۔ حضور انور نے قادر شہید کی شہادت کے موقع پر خطبہ جمعہ میں اس خط کا تذکرہ فرمایا تھا حضور انور نے فرمایا: ''جب غلام قادر نے وقف کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا تو اس وقت میں نے ان کے نام ایک خط لکھا تھا اور اتنا غیر معمولی' اس قدر محبت کا اظہار تھا کہ وہ حیران رہ گئے .... جو بھی میرا تعلق تھا وہ اللہ کی طرف سے دل میں ڈالا گیا تھا اور ایسا ہی ہونا چاہئے تھا''۔

(روزنامہ الفضل 20/ جولائی 1999ء)

حضور انور کے اس خط کا متن ہدیہ قارئین کیا جا رہا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے حضور انور کی دعائیں قبول فرمائیں اور صاحبزادہ غلام قادر شہید نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے حیات جاودانی حاصل کی۔

میرے پیارے قادر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تمہارے وقف کی پیشکش کی اتنی خوشی ہوئی کہ تم اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔ خوشی کے آنسوؤں سے آنکھیں چھلک گئیں۔ حضرت عموں صاحب (حضرت مرزا بشیر احمد۔ ناقل) کی نسل میں سے جنہوں نے مجھے بہت پیار دیا اور جن سے مجھے بہت پیار تھا۔ تم دوسری سیڑھی کے بچوں میں غالباً پہلے ہو جسے وقف کی توفیق مل رہی ہے! الحمدللہ ثم الحمدللہ۔

میں اس دعا کے ساتھ یہ وقف قبول کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور ساری زندگی تمہیں اپنے قرب اور پیار سے نوازتا رہے۔ اور دنیا اور آخرت دونوں لحاظ سے چمکتا ہوا مقدر عطا فرمائے۔ تمہیں حوصلہ دے کہ وقف کے تقاضوں کو اس کی رضا کے مطابق آخر دم تک کامل وفاداری کے ساتھ ادا کر سکو اور کبھی ایک لمحہ کے لئے بھی دنیا کا خیال تمہارے اور تمہارے وقف کے درمیان حائل نہ ہو سکے۔

آج آسٹریلیا میں ہمارا آخری دن ہے۔ کل انشاء اللہ سری لنکا کے لئے روانہ ہوں گے۔ اللہ کرے بقیہ سفر بھی اس کی رضا کے مطابق طے ہو اور بہترین اور مقبول بارگاہ خدمت کی توفیق عطا ہوتی رہے۔

انشاء اللہ بہت جلد ربوہ میں ملاقات ہوگی۔۔ جس طرح تم نے آج میرا دل راضی کیا ہے۔ اللہ تمہیں ہمیشہ اس سے بھی بڑھ کر راضی رکھے۔ آمین

امی ابا کو محبت بھرا سلام۔ اور بہنوں کو پیار۔

والسلام

خاکسار

مرزا طاہر احمد

بھجوایا- روزانہ اپنے ساتھ کھانا کھانے کا شرف بخشا- ہر روز کھانا شروع کرنے سے پہلے ہر بچے کو باری باری سینے سے لگا کر پیار کرتے تھے- فکر کرتے تھے کہ بچے ٹھیک سے کھا رہے ہیں یا نہیں- ایک دن پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کا فون آیا کہ حضور بات کریں گے- حضور نے پوچھا' بچو! بچے ٹھیک طرح کھانا نہیں کھاتے- بتاؤ بازار کے کھانے میں کوئی خاص چیز انہیں پسند ہو تو وہ منگواتا ہوں- سخت شرمندگی ہوئی لیکن بتانا پڑا- رات کو کھانے پر گئے تو خود ہر بچے کے سامنے کھانے کے ڈبے رکھے (فجزاھم اللہ احسن الجزا) یہ وہ سعادتیں ہیں جو یہ بچے اپنے ساتھ لے کر لوٹے ہیں- واپسی کے لئے ملتے ہوئے میں نے حضور سے بہت دعا کے لئے عرض کی تو بے اختیار روتے ہوئے فرمایا- تمہیں پتہ نہیں ہے میں تو ہر وقت' دن رات تم لوگوں کے لئے دعائیں کرتا ہوں- کتنی تسلی ہوئی سن کر- یہ تو وہ زاد راہ ہے جو ہمیشہ ہماری حفاظت کرے گا- انشاء اللہ- مجھے یقین ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی یہ دعائیں خدا تعالیٰ کے خاص فضلوں کا موجب بن رہی ہیں اور ہمیشہ بنیں گی- اللہ تعالیٰ حضور کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے- آمین

پھر میں اپنے تمام رشتہ داروں' وہ قادر کے قریبی ہوں یا میرے اور ساری جماعت کے حق میں دعا گو ہوں- جس طرح سب نے خیال رکھا- پیار کا سلوک کیا- ہمارے لئے دعائیں کیں- ہمارے دکھ کو اپنا دکھ سمجھا- وہ سب ہمارے محسن ہیں- اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا عطا فرمائے یہ بھی اسی کی مہربانی ہے کہ اس نے سب کے دل ہماری طرف پھیرے ہیں-

قادر کو میں قرآن کی وہی دعا دیتی ہوں جو اس کی شہادت کے بعد میں نے دی تھی-

اے نفس مطمئنہ- اپنے رب کی طرف لوٹ آ (اس حال میں کہ تو اسے) پسند کرنے والا بھی ہے اور اس کا پسندیدہ بھی

پھر (تیرا رب تجھے کہتا ہے) کہ آ میرے (خاص) بندوں میں داخل ہو جا اور (آ) میری جنت میں داخل ہو جا-

---

تبصرہ کتب

جوئے شیریں

احمدی بچوں کے لئے منتخب نظمیں

مرتبہ: مکرم شیخ خورشید احمد صاحب
مکرمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ
ناشر: لجنہ اماء اللہ کراچی
تعداد صفحات: 104

لجنہ اماء اللہ کراچی کو کتب کی اشاعت میں نمایاں خدمت کی توفیق مل رہی ہے- زیر تبصرہ کتاب ''جوئے شیریں'' اس سلسلہ اشاعت کا 69واں شمارہ ہے- یہ کتاب مکرم شیخ خورشید احمد صاحب سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل نے مرتب کی تھی جس میں احمدی بچوں کے لئے سلسلہ کے کلام سے نظمیں اکٹھی کی گئی تھیں- اب یہ کتاب نایاب تھی لجنہ کراچی نے اس کتاب کو کچھ اضافے کے ساتھ شائع کیا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے کلام میں سے انتخاب بھی شامل کیا گیا ہے- کتاب میں ایسی نظمیں شامل ہیں جو کہ مختلف جماعتی تقاریب پر پڑھی جانے کی وجہ سے زبان زد عام ہیں اور ایم ٹی اے کی نشریات کی وجہ سے شہرت عام رکھتی ہیں-

منظوم کلام میں حضرت مسیح موعود' حضرت مصلح موعود' حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ' حضرت مرزا بشیر احمد صاحب' حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل کی منتخب نظمیں شامل کی گئی ہیں-

حضرت مسیح موعود کے کلام میں سے حمدیہ' نعتیہ' شان قرآن اور عقائد سلسلہ کے حوالے سے نظمیں منتخب کی گئی ہیں جن میں سے چند اشعار تبرکاً درج کئے جاتے ہیں:-

وہ دیکھتا ہے غیروں سے کیوں دل لگاتے ہو
جو کچھ بتوں میں پاتے ہو اس میں وہ کیا نہیں
واحد ہے لاشریک ہے اور لازوال ہے
سب موت کا شکار ہیں اس کو فنا نہیں

نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا
پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دین محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

سیدنا حضرت مصلح موعود کے کلام میں سے سترہ نظمیں جو مختلف موضوعات پر مبنی ہیں اس کتاب میں شامل کی گئی ہیں چند اشعار ذیل میں دیئے جا رہے ہیں:-

مری رات دن بس یہی اک صدا ہے
کہ اس عالم کون کا اک خدا ہے

ایمان مجھ کو دے دے عرفان مجھ کو دیدے
قربان جاؤں تیرے قرآن مجھ کو دیدے

محمدؐ پر ہماری جاں فدا ہے
کہ وہ کوئے صنم کا راہ نما ہے

میں اپنے پیاروں کی نسبت ہرگز نہ کرونگا پسند کبھی
وہ چھوٹے درجہ پہ راضی ہوں اور ان کی نگاہ رہے نیچی
بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذت خدا کرے

جب گزر جائیں گے ہم تم پہ پڑے گا سب بار
سستیاں ترک کرو طالب آرام نہ ہو

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی گیارہ نظمیں شامل اشاعت ہیں:-

ایک رات مفاسد کی وہ تیرہ وتار آئی
جو نور کی ہر مشعل ظلمات پہ وار آئی
تب عرش معلیٰ سے اک نور کا تخت اترا
اک فوج فرشتوں کی ہمراہ سوار آئی

ذکر سے بھر گئی ربوہ کی زمیں آج کی رات
اتر آیا ہے خداوند یہیں آج کی رات

ہیں بادہ مست بادہ آشام احمدیت
چلتا ہے دور مینا وجام احمدیت

وقت کم ہے' بہت ہیں کام- چلو
ملگجی ہو رہی ہے شام- چلو

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی ایک نظم کتاب کے انتخاب میں شامل ہے-

حسن اپنا ہی نظر آیا تو کیا آیا نظر
غیر کا حسن جو دیکھے وہ نظر پیدا کر
پھر وہی نالہ وہی نیم شبی ان کی دعا
پھر وہی گریہ وہی دیدہ تر پیدا کر

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے انتخاب کلام میں سے چند اشعار پیش ہیں:-

رکھ پیش نظر وہ وقت بہن جب زندہ گاڑی جاتی تھی
گھر کی دیواریں روتی تھیں جب دنیا میں تو آتی تھی

خوشا نصیب! کہ تم قادیاں میں رہتے ہو
دیار مہدی آخر زماں میں رہتے ہو

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کا معروف نعتیہ کلام "بدرگاہ ذی شان خیر الانام" منتخب کیا گیا ہے اس کے علاوہ آپ کی اور نظمیں جو بچوں میں خاص طور پر مقبول ہیں درج کی گئی ہیں:-

قرآن سب سے اچھا قرآن سب سے پیارا
قرآن دل کی قوت قرآن ہے سہارا
الٰہی مجھے سیدھا رستہ دکھا دے
مری زندگی پاک و طیب بنا دے

خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع ہونے والی کتاب ''جوئے شیریں'' احمدی بچوں کے لئے خاص طور پر اور احباب جماعت کے لئے عام طور پر مفید ہوگی کہ عام معروف موضوعات پر پڑھی جانے والی مقبول و مشہور جماعتی نظمیں ایک ہی مجموعہ میں میسر ہو گئی ہیں-

(ایم- ایم- طاہر)

ایم ٹی اے کا گلدستہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں-

سب سے اچھا پروگرام تو اردو کلاس لگا کرتا تھا- اس میں بے تکلفی سے بیٹھتے' مزیدار باتیں کرتے' ہر قسم کے سوالات' لطیفے' کہانیاں اور اردو سکھانے کے نئے نئے طریقے نکلتے- وہ پروگرام دنیا میں سب کو سب سے زیادہ پسند ہے- اس میں اچھی اچھی نظمیں بھی آتی تھیں- حضرت مسیح موعود کی نظمیں اور دوسرے احمدی شعراء کی نظمیں' یہ اردو کلاس ایک گلدستہ تھا ایم ٹی اے کا- اب اس کی اور شکلیں بن گئی ہیں- مگر اصل اردو کلاس اب بھی کبھی ہوا کرے گی- تاکہ اس کو ہم زندہ رکھ سکیں-

(اطفال سے ملاقات- ریکارڈ شدہ 3 مئی 2000ء)

سارا گاؤں احمدی ہو گیا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے یہ واقعہ بیان فرمایا کہ

بورکینا فاسو میں ایک امام نے دیکھا کہ سحری کے وقت ان کو آواز آئی- مسجد میں جاؤ اور گفتگو سننے کی تیاری کرو- یہ مسجد پہنچے وہاں کوئی نہیں تھا واپس گئے تو پھر آواز آئی کہ پھر جاؤ- یہ دوبارہ گئے مگر پھر کوئی نہیں تھا- واپس آئے تو تیسری دفعہ سختی سے کہا گیا کہ جاؤ- یہ بتاتے ہیں کہ میں وہاں جا کر بیٹھا رہا- صبح ہوئی تو جماعت احمدیہ کا وفد آ گیا- سارا گاؤں احمدی ہو گیا-

(الفضل 9- اگست 2000ء)

رپورٹ: بشارت احمد ملک۔ مربی کونگو

جماعت احمدیہ کونگو کا آٹھواں جلسہ سالانہ

خدا تعالیٰ کے فضل واحسان سے جماعت احمدیہ "کونگو" کو اپنا آٹھواں جلسہ سالانہ مورخہ 18، 19 اگست 2001ء بروز ہفتہ، اتوار منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ مکرم محب اللہ صاحب خالد امیر جماعت احمدیہ کونگو نے جلسہ کے انتظامات کے لئے کافی عرصہ پہلے ایک کمیٹی تشکیل دی جس نے جلسہ کے کامیاب انعقاد کیلئے کام کرنا شروع کر دیا۔ جلسہ کے انعقاد سے ایک ماہ قبل تمام کارکنان نے بڑی تیزی اور مستعدی سے اپنے اپنے شعبے کے انتظامات کو آخری شکل دینے کے لئے بار بار میٹنگز کر کے ہر جہت سے خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کی۔ مکرم امیر صاحب نے مکرم عبدالرزاق صاحب بیسالہ کو افسر جلسہ سالانہ مقرر فرمایا جنہوں نے بڑی محنت سے جلسہ کے انتظامات کی نگرانی کی۔

مکرم محمد کونگولو صاحب اور ان کی کمیٹی نے جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی راہنمائی کی اور رجسٹریشن کا انتظام کیا۔

جلسہ گاہ کے منتظم مکرم رشید ویلا صاحب اور ان کی کمیٹی نے بڑی محنت سے جلسہ گاہ کو تیار کیا۔ پہلے دن کے لئے ایک ہال (Sale de Zoo) کرایہ پر لیا گیا جسے بینرز وغیرہ سے خوب سجایا گیا۔ دوسرے دن کے لئے جگہ کی کمی کے باعث قدرے بڑا ہال Sale de jardin Boteniquo کرایہ پر لیا گیا جسے پھر اسی کمیٹی نے خوب سجایا۔ اسی طرح سٹیج کی آرائش کا انتظام بھی اسی کمیٹی کے سپرد تھا۔

قیام وطعام کا انتظام

مکرم رمضانی ایلونگا صاحب اور ان کی ٹیم نے جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی رہائش کا انتظام کیا۔ احمدی اور دیگر مہمانوں کی رہائش کا انتظام احمدیہ سکول میں کیا گیا جبکہ گورنمنٹ آفیسرز اور چیفس وغیرہ کی رہائش کا انتظام ہوٹل میں کیا گیا۔

اسی طرح مکرم ابوبکر چینیگے صاحب اور ان کی کمیٹی نے مکرم طاہر منیر بھٹی صاحب مربی کونگو کی راہنمائی میں کھانا تیار کرنے اور مہمانوں کو کھلانے کا بہت اچھا انتظام کیا۔ یہ لنگر خانہ حضرت مسیح موعود جلسہ سے ایک روز قبل شروع ہو کر دو دن بعد تک جاری رہا۔ مہمانوں نے اس اعلیٰ انتظام پر جماعت کی بہت تعریف کی۔

پریس

اس شعبہ کے منتظم مکرم مسلم کاتامیا صاحب نے بڑی محنت سے ٹی وی، ریڈیو اور اخبارات والوں سے رابطہ کیا جنہوں نے جلسہ کی کارروائی کو ریکارڈ کیا اور پھر میڈیا میں بڑے اچھے رنگ میں کوریج دی۔

ٹرانسپورٹ

چونکہ کنشاسا ایک بہت بڑا شہر ہے اور دور دور سے لوگوں کا جلسہ گاہ پہنچنا مشکل تھا اس لئے امسال پہلی دفعہ احباب کو لانے اور لے جانے کا انتظام کیا گیا۔ اس شعبہ کے منتظم مکرم محمد عیسیٰ کوکو صاحب اور ان کی کمیٹی نے چار بسیں کرایہ پر لے کر احباب کو ٹرانسپورٹ کی سہولت مہیا کی۔ یہ سہولت جلسہ کے دونوں دن جاری رہی۔

طبی امداد

اس شعبہ کے منتظم مکرم محمد سلیم خان صاحب (جو کچھ عرصہ قبل ایک واقف زندگی ڈاکٹر کی حیثیت سے بنگلہ دیش سے تشریف لائے ہیں) نے دوران جلسہ مریضوں کو طبی امداد مہیا کی۔

نمائش

امسال پہلی دفعہ جلسہ سالانہ کے موقع پر نمائش کا انتظام کیا گیا۔ قرآن کریم اور دیگر لٹریچر بک سٹال میں رکھا گیا۔ آنے والے مہمانوں نے بڑی خوشی سے نمائش کو دیکھا اور اپنی دلچسپی کا اظہار کیا۔ کشتی نوح کا فرنچ ترجمہ اکثر احباب کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔ اس شعبہ کے منتظم مکرم رشید احمد فرید صاحب تھے۔

چونکہ امسال کا جلسہ تیسرے میلینیم اور اکیسویں صدی عیسوی کا پہلا جلسہ تھا اس لئے اسے غیر معمولی طور پر کامیاب بنانے کے لئے بھرپور کوشش کی گئی۔ وسیع پیمانے پر انتظامات کئے گئے۔ پروگرام جلسہ سالانہ شائع کروا کر تقسیم کئے گئے۔ جلسہ سے قبل ٹی وی ریڈیو اور اخبارات میں جلسہ کے انعقاد کے بارے میں بتایا جاتا رہا۔ ان اعلانات کے ذریعے جماعت کی بہت نیک شہرت ہوئی۔ دعوت نامے غیر از جماعت لوگوں اور عیسائیوں کو دیئے گئے جن میں عیسائی مشنریز اور گورنمنٹ آفیسرز قابل ذکر ہیں۔

پہلا دن

جماعت احمدیہ کونگو کے آٹھویں جلسہ سالانہ کا آغاز 18 اگست بروز ہفتہ بعد دوپہر ایک بجے مکرم محب اللہ خالد صاحب امیر جماعت احمدیہ کونگو کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کی سعادت مکرم طاہر منیر بھٹی صاحب نے حاصل کی جس کا فرنچ ترجمہ مکرم الجانی السعیدی صاحب نے پیش فرمایا۔ درثمین میں سے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام:

ہے شکر رب عزّ و جل خارج از بیان
جس کے کلام سے ہمیں اس کا ملا نشاں

مکرم عمر ابدان صاحب نے نہایت خوش الحانی سے پیش فرمایا۔ مکرم عبدالرزاق بیسالہ صاحب افسر جلسہ سالانہ نے جلسہ سالانہ کی بابت ہدایات دیں اور احباب سے نظم وضبط اور مکمل تعاون کی درخواست کی۔

مکرم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں آپ نے جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں بیان فرمائے اور جلسہ سالانہ کی برکات سے استفادہ کی تلقین فرمائی۔

سیرت حضرت مسیح موعود کے عنوان پر مکرم مسلم کاتامیا صاحب نے تقریر کی۔ عبدالصالح مدلیس صاحب نے دعوۃ الی اللہ کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ مکرم ڈاکٹر محمد سلیم خان صاحب نے نماز کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پہلے اجلاس کی آخری تقریر مکرم عمر ابدان صاحب نے کی جو خلافت کی برکات کے موضوع پر تھی۔ اس کے بعد کھانے کا وقفہ رکھا گیا۔

دوسرا اجلاس

رات ساڑھے سات بجے نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔ دوسرا اجلاس مکرم الجانی السعیدی صاحب نائب امیر کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کی سعادت خاکسار نے حاصل کی جس کا فرنچ ترجمہ مکرم حسن سلیمان صاحب نے پیش کیا۔ ماسینا (Masina) جماعت کے اطفال نے ترانہ (محبت کے نغمات گائیں گے ہم) پیش کیا۔ مکرم امیر صاحب نے "معاندین احمدیت سے خدائی سلوک" کے عنوان پر ایمان افروز خطاب فرمایا۔

امسال یہ بھی انتظام کیا گیا کہ دوران جلسہ حاضرین کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دیدار بذریعہ VCR-T.V کرایا جائے۔ چونکہ یہ ملک بہت غریب ہے اور لوگوں کو بجلی اور دیگر سہولیات میسر نہیں اس لئے کثیر تعداد حضور انور کے دیدار سے محروم تھی۔ حضور انور کی فرنچ سوال و جواب کی ویڈیو کیسٹ لگا دی گئی جسے دیکھ اور سن کر احباب بہت خوش ہوئے۔ بعض مہمانوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ روحانی آدمی ہیں اس سے قبل ہم نے اتنا روحانی چہرہ نہیں دیکھا۔ ایک غیر از جماعت معزز دوست نے کہا کہ آپ کے خلیفہ صاحب نے جو جوابات دیئے ہیں نہایت معقول ہیں۔ انہوں نے خوبصورت تعلیم پیش کی ہے اب میں مزید تحقیق کروں گا۔ دوسرے سیشن کے آخر پر مکرم نائب امیر صاحب نے احباب کے سوالات کے جوابات دیئے۔

دوسرا دن

دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا جو مکرم محمد بیجو صاحب نے پڑھائی۔ بعد نماز فجر درس القرآن مکرم رشید احمد فرید صاحب نے، درس الحدیث مکرم عثمان ملاجا صاحب نے اور درس ملفوظات مکرم محمد کونگولو صاحب نے پیش فرمایا۔

دوسرا اجلاس

دوسرے دن کے دوسرے اور اختتامی اجلاس کا آغاز صبح دس بجے ہوا جس کی صدارت مکرم امیر صاحب نے فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم اور فرنچ ترجمہ مکرم موسیٰ ایکاوا صاحب نے پیش فرمایا۔ مکرم ڈاکٹر محمد سلیم خان صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا نعتیہ کلام:

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے

پیش کیا۔ "حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مقام" کے عنوان پر لنگالہ زبان میں مکرم حسن سلیمان صاحب نے تقریر کی پھر خاکسار نے حضرت اقدس مسیح موعود کا مشہور و معروف عربی قصیدہ

یا عین فیض اللّٰہ و العرفان

گروپ کے ساتھ پیش کیا جس کا فرنچ ترجمہ مکرم عمر ابدان صاحب نے پیش کیا۔ جس کے بعد مکرم نائب امیر صاحب نے "صداقت حضرت مسیح موعود" کے موضوع پر مدلل تقریر کی اور پھر خاکسار نے دین میں عورت کا مقام" کے عنوان پر لنگالہ زبان میں تقریر کی۔ باروموبو (Barumbu) جماعت کے اطفال نے ترانہ (لا الہ الا اللّٰہ) پیش کیا۔ آخر میں مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے فرمایا کہ جو کچھ آپ نے سنا ہے اس پر عمل بھی کریں۔ خدا تعالیٰ جلسہ کی برکات سے آپ کی جھولیاں بھر دے۔ آپ نے حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اب دعا کرتے ہوئے واپس جائیں خدا آپ کا حامی و ناصر ہو۔ پھر آپ نے اختتامی دعا کروائی اور اس طرح جماعت احمدیہ کونگو کا آٹھواں جلسہ سالانہ کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔

حاضری

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کونگو کا یہ آٹھواں جلسہ سالانہ حاضری کے لحاظ سے بھی کامیاب رہا۔ پہلے دن کی حاضری ایک ہزار ایک سو تیرہ رہی جبکہ دوسرے دن مرد و زن کی مجموعی حاضری دو ہزار 976 تھی۔ نومبائعین 816، احمدی احباب 286، غیر احمدی مہمان 210 اور عیسائی مہمان 664 شامل ہوئے۔

اس جلسہ سالانہ میں کونگو کنشاسا کے 4 صوبوں (کنشاسا، باندوندو، باکونگو، ایکویٹر) کی 36 جماعتوں کی نمائندگی ہوئی۔ اس کے علاوہ ہمسایہ ملک کونگو برازاویل سے 3 احباب نے جلسہ میں شرکت کی۔ امسال پہلی

وفعہ جلسہ سالانہ میں گورنمنٹ آفیسرز' وکلاء اور U.N.O کے ممبران کو شمولیت کی توفیق ملی جنہوں نے جلسہ سننے اور دیکھنے کے بعد اپنے اچھے خیالات کا اظہار کیا اور جلسہ کے کامیاب انعقاد پر مبارک باد دی-

تاثرات

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال جماعت احمدیہ کونگو نے دعوت الی اللہ کے میدان میں بھی غیر معمولی ترقی کی ہے- بہت سے نئے علاقے احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں- وہ جو عیسائیت کے عقائد رکھتے تھے اب عیسائیت سے احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں- اس جلسہ میں بارہ چیفس کو جو حال ہی میں حلقہ بگوش احمدیت ہوئے ہیں شمولیت کی توفیق ملی- وہ جلسہ کے انتظامات دیکھ کر اور تقاریر سن کر بہت خوش ہوئے اور کہا کہ اس جلسہ کی بدولت ہمارا ایمان اور زیادہ مضبوط ہوا ہے اب ہم زیادہ جوش اور مستعدی سے اپنے اپنے علاقوں میں دعوت الی اللہ کریں گے- آپ ہمارے علاقے میں آئیں ہم بھرپور تعاون کریں گے-

متادی کے چیف نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے احمدیوں اور دیگر لوگوں میں بڑا فرق محسوس کیا ہے- دوسرے لوگ بہت انتہا پسند اور پرتشدد قسم کے ہیں- جلسہ میں جو تقاریر میں نے سنی ہیں اور میری اب تک کی معلومات کے مطابق احمدیت نے جو دین پیش کیا ہے وہ سب سے زیادہ خوبصورت ہے- اس کی تعلیم دل کو لبھانے والی ہے اور فطرت کے عین مطابق ہے دینی تعلیم مکمل ہے اور انسانیت کی تمام شاخوں کو سرسبز کرنے والی ہے-

میڈیا میں کوریج

جلسہ کے حوالے سے پریس' ٹی وی اور ریڈیو نے جماعت کو بہت پبلسٹی دی' تین لوکل اور تین نیشنل اخبارات نے جلسہ سالانہ کے دونوں روز کی کارروائی شائع کی- حضرت مسیح موعود' خلفاء کرام اور جماعت کا تعارف کرایا- اسی طرح ٹی وی اور ریڈیو نے بھی بہت اچھی کوریج دی- R.T.N.C جو نیشنل ٹی وی چینل ہے اس نے فرنچ (جو آفیشل زبان ہے) کے علاوہ تین لوکل زبانوں لنگالہ' کیکونگو اور چلوبا میں جلسہ کی کارروائی کی جھلکیاں دکھائیں اور سنائیں- حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصاویر بار بار دکھائیں-

آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ شاملین جلسہ سالانہ کو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنا دے اور اس جلسہ کو مزید ثمرات کا پیش خیمہ بنائے-

(الفضل انٹرنیشنل-22 فروری 2002ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں-

سیکرٹری مجلس کارپرداز-ربوہ

مسل نمبر 33938 میں Tasiman Bsc s/o Martawitana پیشہ ریٹائرڈ عمر 67 سال بیعت 1953ء ساکن جاوا بارات انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- زمین برقبہ 1820 مربع میٹر مالیتی -/32.500.000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/660.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد Tasiman s/o Martawitana انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Udi Sastra Suryadi s/o Sananta انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Engkos Koswara وصیت نمبر 26714 انڈونیشیا

مسل نمبر 33939 میں آصف جاوید ولد لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر آباد ڈاکخانہ خاص تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-3-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد آصف جاوید ولد لیاقت علی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد نصر اللہ جان ولد نذر محمد کھوکھر وصیت نمبر 31289 ربوہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد محمد یعقوب تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 33940 میں قمر احمد لقمان ولد منصور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ڈاکخانہ خاص تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- جائیداد کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد قمر احمد لقمان ولد منصور احمد ڈگری گھمناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 مدثر خالد وصیت نمبر 30544 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بشیر مکان نمبر 3/2 فیکٹری ایریا ربوہ وصیت نمبر 31511

مسل نمبر 33941 میں سعدیہ نجم بنت محمد اسد اللہ قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمر آباد تحصیل مورو ضلع نوشہرو فیروز سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-8-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- ترکہ والدہ میں سے مطابق شرعی حصہ طلائی زیور مالیتی -/3200 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ سعدیہ نجم بنت محمد اسد اللہ قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ ابن عبدالہادی ساجد وصیت نمبر 25196 گواہ شد نمبر 2 محمد ضیاء اللہ ابن محمد اسد اللہ وصیت نمبر 30728

مسل نمبر 33942 میں عبدالعزیز ولد میاں محمد یوسف صاحب قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 80 سال بیعت پیدائشی ساکن ٹکڑا ڈاکخانہ کلیرہ کلاں تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-2-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- زرعی زمین برقبہ 9 کنال مالیتی -/112500 روپے- بیوی کی زمین سے حصہ برقبہ 5 مرلے مالیتی -/3125 روپے- مکان مالیتی -/5000 روپے- مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد و آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد عبدالعزیز ولد محمد میاں محمد یوسف 58/3 ٹکڑا کلیرہ کلاں ضلع ٹوبہ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق ولد احمد ڈاکخانہ کلیرہ کلاں ضلع ٹوبہ وصیت نمبر 25291 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد سیکرٹری تحریک جدید ٹکڑا 58/3 ضلع ٹوبہ

مسل نمبر 33943 میں حافظ فاروق احمد ولد چوہدری میاں خان قوم گوجر پیشہ کمپیوٹر ہارڈ ویئر عمر 26 سال بیعت پیدائشی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- جائیداد کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/16080 روپے سالانہ بصورت سالانہ آمد کمپیوٹر ہارڈ ویئر مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد حافظ فاروق احمد ولد چوہدری میاں خان محلہ شرقی کھاریاں شہر ضلع گجرات گواہ شد نمبر 1 محمد صادق ولد اللہ داد محلہ شمالی کھاریاں ضلع گجرات گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد چوہدری نور داد نیک عالم مارکیٹ کھاریاں ضلع گجرات

اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیئے گئے صدقات غریبوں اور ضرورتمندوں کے لئے خرچ ہوتے ہیں- یہ صدقات اللہ تعالیٰ کے رحم اور فضل کو جذب کرتے ہیں اور آنے والی مصیبت کو ٹال دیتے ہیں-

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم نعیم احمد صاحب اقبال مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے ماموں مکرم مولانا خلیل احمد صاحب مبشر مربی سلسلہ حال کینیڈا کے بیٹے مکرم چوہدری محمد کلیم احمد صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ مدثرہ ناصر صاحبہ بنت مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب آف پل مانگا (اسلام نگر) ضلع سیالکوٹ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پرمحترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 13 مارچ 2002ء بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ مکرم محمد کلیم احمد صاحب مکرم چوہدری ناظر علی خاں صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 60 کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد کے پوتے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ احمدیت اور جانبین کے لئے بہت بہت مبارک فرمائے آمین۔

درخواست دعا

مکرم انس احمد صاحب چیمہ ناظم وقار عمل ضلع سرگودھا کی اہلیہ محترمہ قمر آراء چیمہ صاحبہ ہیڈ مسٹرس بیوت الحمد پرائمری سکول گزشتہ چند روز سے بوجہ الرجی سخت علیل ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ سے بغرض علاج میو ہسپتال لاہور بھجوایا گیا ہے۔ احباب سے موصوفہ کی جلد صحت یابی اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم شیخ ارشاد احمد صاحب صدر حلقہ رحمٰن پورہ لاہور اچانک شدید بیمار ہوگئے ہیں اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم اعجاز الدین صاحب ٹاؤن شپ لاہور لکھتے ہیں خاکسار کی والدہ محترمہ خورشید اختر صاحبہ زوجہ مکرم ملک مصباح الدین صاحب (مرحوم) دختر ماسٹر غلام حیدر صاحب (مرحوم) سابق ہیڈ ماسٹر ٹی آئی ہائی سکول گھٹیالیاں 22 مارچ 2002ء بروز جمعۃ المبارک بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ ان کی نماز جنازہ مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ بیت النور ماڈل ٹاؤن نے انکی رہائش گاہ واقع ٹاؤن شپ لاہور میں پڑھائی۔ بعدازاں آپ کے جسد خاکی کو آبائی گاؤں ڈھپئی ضلع سیالکوٹ لے گئے جہاں پران کی نماز جنازہ مکرم عبدالکبیر صاحب مربی سلسلہ ڈھپئی نے بعد نماز ظہر پڑھائی۔ مورخہ 23 مارچ 2002ء کے احمدیہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ (آمین)

Charles Wallace

سکالرشپ برائے برطانیہ

برٹش کونسل Charles Wallace پاکستان ٹرسٹ Visiting فیلوشپ پروگرام مختصر دورانیہ کا برطانیہ میں اعلیٰ تعلیم کے لئے سکالرشپ ہے۔ جو برطانیہ میں کسی یونیورسٹی یا ٹریننگ ادارہ میں تعلیم یا تحقیق کے لئے دیا جاتا ہے۔ یہ سکالرشپ Arts بشمول لٹریچر اور ڈیزائن۔ انگریزی زبان کی تدریس۔ تعلیم (ایجوکیشن) مینجمنٹ اینڈ منسٹریشن۔ سوشل ڈیولپمنٹ، ہیومن رائٹس اور Gender Issues میں دیا جائے گا۔ یہ سکالرشپ ان کے لئے ہے جو پاکستانی شہریت رکھتے ہوں عمر 25 سے 45 سال کے درمیان ہو۔ اور برطانیہ کے کسی تعلیمی ادارہ سے آفر لیٹر ہو۔ مزید معلومات کے لئے اسلام آباد کراچی لاہور اور پشاور کے برٹش کونسل کے دفاتر یا اس ویب سائٹ پر رابطہ فرمائیں۔

www.britishcouncil.org.pk

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرمہ انعم فریال صاحبہ بنت مکرم ٹھیکیدار محمد صدیق صاحب دارالرحمت شرقی (ب) کے ہاتھ کا آپریشن ساحل ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے۔ احباب آپریشن کی کامیابی مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ

نصرت جہاں اکیڈمی کے درج ذیل سیکشنز میں داخلے کیلئے چند سیٹوں کی گنجائش ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خواتین وحضرات داخلہ فارم نصرت جہاں اکیڈمی کے آفس سے دفتری اوقات میں حاصل کر سکتے ہیں۔ طلباء و طالبات کا داخلہ ٹیسٹ مورخہ 18۔ اپریل 2002ء بروز جمعرات صبح 9 بجے ہوگا۔ داخلہ ٹیسٹ کے لئے بروقت تشریف لائیں۔ نیز اردو میڈیم بوائز سیکشن کی کسی بھی کلاس میں داخلہ کی گنجائش نہیں ہے۔

1۔ پرائمری گرلز سیکشن 4th 5th Class ٹیسٹ انگلش، میتھ، اردو اور سائنس کے مضامین کا ہوگا۔

2۔ سینئر گرلز سیکشن 6th,7th,8th,9th Class

3۔ انگلش میڈیم بوائز 7th 8th Class ٹیسٹ انگلش، میتھ اور سائنس کے مضامین کا ہوگا۔ داخلہ ٹیسٹ نصرت جہاں اکیڈمی کے مقرر کردہ کورس میں سے لیا جائے گا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

فلسطینیوں پر راکٹوں سے حملے

اسرائیلی طیاروں نے جنین میں راکٹوں سے حملے کئے جس سے 6 افراد شہید ہوگئے۔ اسرائیلی ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں مزید تین فلسطینی علاقوں میں گھس گئیں اور ان پر قبضہ کر لیا۔ گھر گھر تلاشی لی۔ اسرائیلی حکام کے مطابق جنین اور نابلوس سمیت کئی شہروں میں کارروائی کے دوران چار ہزار فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے اسرائیلی فوجیوں نے ''بیت زیر'' پولیس سٹیشن پر قبضہ کرلیا یونیورسٹی اور لڑکیوں کے ہوسٹل پر دھاوا بول دیا۔ کئی طالبات اور طلباء پکڑ لئے۔ قتل عام چھپانے کیلئے یہودی فوجیوں نے جنین کی گلیوں سے لاشیں غائب کرنی شروع کر دیں۔ جنین کے پناہ گزین کیمپ کے قریب 3 سو فلسطینیوں کی اجتماعی قبر دریافت ہوئی ہے۔

اسرائیل نے 24 گاؤں خالی کر دیئے

اسرائیلی فوج نے مزید 24 فلسطینی گاؤں سے فوجیں واپس بلالی ہیں۔ جبکہ مغربی کنارے سے 24 گھنٹے کے اندر فوجیں واپس بلوانے کا اعلان کیا ہے۔

امریکی وزیر خارجہ اسرائیل پہنچ گئے

امریکی وزیر خارجہ کولن پاول امن مشن پر اسرائیل پہنچ گئے ہیں۔ ان کی اسرائیل آمد کے ساتھ ہی اسرائیلی فوجیوں نے فلسطینی علاقوں کے مہاجر کیمپوں پر تیز حملے شروع کر دیئے۔ اور درجنوں فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا جنہیں فلسطینی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ امریکی وزیر خارجہ عرفات سے بھی ملاقات کریں گے کولن پاول نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج آپریشن طویل کرنے کی بجائے سیاسی مذاکرات کرے۔ جبکہ اسرائیلی وزیر اعظم نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ فلسطینیوں کے خلاف آپریشن جاری رہے گا۔ برطانوی حکام کے مطابق فوجی آپریشن سے اسرائیل عالمی حمایت کھودے گا۔

امریکہ اسرائیل کو لگام ڈالے

سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ عبداللہ نے کہا ہے کہ امن کیلئے امریکہ اسرائیل کو لگام ڈالے۔ اسرائیلی دہشت گردی بند نہ کروائی گئی تو امریکہ مسلمان دنیا اور عربوں سے فائدے حاصل نہیں کر سکے گا۔

مقبوضہ کشمیر میں 5 شہید

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج نے 5 افراد کو شہید کر دیا۔ پلوانہ کے علاقہ کھرم پورہ میں 3، ہرتاپ پورہ اور سرنکوٹ کے علاقے میں ایک ایک شخص کو شہید کیا گیا۔ بھارتی فوج مجاہدین کی تلاشی کے بہانے مسجد میں گھس گئی سری نگر میں کشمیریوں نے دوسرے روز بھی بھارتی مظالم کے خلاف ہڑتال جاری رکھی۔

مہاراشٹر میں مسلم کش فسادات

بھارت کے صوبے مہاراشٹر میں مسلم کش فسادات میں 5 مسلمان شہید اور 14 زخمی ہو گئے ہیں۔ جنونی ہندوؤں نے مہاراشٹر صوبے میں مسلمانوں پر حملے تیز کر دیئے ہیں۔ مسلمانوں کی املاک کو نذر آتش کرنے کے واقعات بڑھ گئے ہیں۔ بڑے پیمانے پر لوٹ مار اور چھرا گھونپنے کے واقعات کے بعد علاقہ میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔

سری لنکا کے باغی رہنما کی پریس کانفرنس

سری لنکا کی باغی تنظیم لبریشن ٹائیگرز کے باغی رہنما وی پربھاکرن نے 12 سال میں پہلی کانفرنس کی۔ دنیا بھر سے 300 سے زائد صحافی شریک ہوئے انہوں نے کہا کہ تامل مسئلہ کا حل مذاکرات سے چاہتے ہیں۔

افغانستان میں خانہ جنگی کا خطرہ

افغان عبوری حکومت کے سربراہ حامد کرزئی نے کہا ہے کہ بین الاقوامی امدادی اداروں کی طرف سے ملک میں جاری منصوبوں کیلئے فنڈز جاری نہ کئے گئے تو افغانستان ایک بار پھر خانہ جنگی کی لپیٹ میں آ جائیگا۔ دہشت گردی کے خاتمے اور قومی فوج کی تشکیل کے سلسلے میں اگر عالمی برادری سنجیدہ ہے تو مدد کرے۔

خودکش بم مار فلسطینی شہید ہیں۔ فتویٰ

مصر کے مفتی اعظم احمد الطیب نے فلسطینی خودکش بمباروں کیلئے شہادت کا فتویٰ دیا ہے۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ اسلامی قوتوں کو اسرائیل مخالف مظاہروں کی ہری جھنڈی دکھانا خود مصری صدر حسنی مبارک کیلئے خطرہ بن سکتا ہے۔ مصر ایسا ملک ہے جہاں جمہوریت کی کمی ہے معاشی صورتحال خراب ہے امیر اور غریب کی خلیج بڑھتی جا رہی ہے جس سے جلد تبدیلی کا امکان ہے۔

سعودی سرمایہ کار

11 ستمبر کے واقعہ کے بعد سے اب تک سعودی سرمایہ کار غیر ملکی بنکوں میں موجود اپنے کھاتوں سے 27 ملین ڈالر نکلوا چکے ہیں اور امریکہ میں سرمایہ کاری بند کر دی ہے۔

امریکہ مفرور مجرموں کیلئے جنت بن گیا ہے

ایمنسٹی انٹرنیشنل کی رپورٹ کے مطابق امریکہ دنیا بھر سے آنے والے اذیت پسندوں اور مجرموں کی ''جنت'' بن گیا ہے۔

رابطہ فرمائیں

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل جوان دنوں مختلف اضلاع کے دورہ پر ہیں بعض ضروری امور کے سلسلہ میں دفتر روزنامہ الفضل سے فوری رابطہ فرمائیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع و غروب

☆ ہفتہ 13-اپریل زوال آفتاب:	1-09
☆ ہفتہ 13-اپریل غروب آفتاب:	7-38
☆ اتوار 14-اپریل طلوع فجر:	5-14
☆ اتوار 14-اپریل طلوع آفتاب:	6-39

پنجاب میں سرکاری افسروں کی زبان بندی

حکومت پنجاب نے تمام سرکاری افسروں کو بلا ازجات سرکاری کاغذات کی فراہمی، ریڈیو ٹی وی پروگراموں یا پریس کے ساتھ رابطوں اور عوامی تقاریر پر جو صوبائی حکومت کیلئے شرمندگی کا باعث بنتی ہوں- سرکاری ملازمین کے کنڈکٹ رولز 1966ء پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کیلئے تمام صوبائی اداروں، سیکرٹریوں، ڈی سی اوز اور رجسٹرار لاہور ہائیکورٹ کو گورنر کی ہدایات سے آگاہ کر دیا گیا-

عوام سے ڈیل پر یقین رکھتا ہوں صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ریفرنڈم ملک میں اقتصادی اور سماجی اصلاحات کے تسلسل کو یقینی بنائے گا اور اس سے ملک میں سیاسی استحکام آئے گا- ملک بھر کے مزدور رہنماؤں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ وہ سیاسی نظام کی کامیابی کیلئے پارلیمنٹ، وزیر اعظم اور صدر کے مابین مکمل ہم آہنگی چاہتے ہیں- انہوں نے کہا ملک میں پائیدار جمہوریت میں دلچسپی رکھتا ہوں- انہوں نے کہا کہ وہ کسی کے ساتھ ڈیل کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتے- ڈیل عوام سے کی جاتی ہے جو ملک کی تقدیر کے مالک ہیں- یہی وجہ ہے کہ میں عوام کی حمایت اور مدد چاہتا ہوں- اقتصادی خوشحالی کیلئے مزدوروں کی حمایت ضروری ہے- انہوں نے کہا کہ ماضی میں مزدوروں کا استحصال کیا گیا ہے- جسے موجودہ حکومت ختم کرنے کے لئے کام کر رہی ہے- مزدور رہنماؤں نے صدر کو اپنی مکمل حمایت کا یقین دلایا-

مشرف ریفرنڈم جیت کر دکھائیں سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے جنرل مشرف کو چیلنج کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ریفرنڈم جیت کر دکھائیں- اگر وہ ریفرنڈم ہار جاتے ہیں تو پھر عدلیہ، فوج اور انتظامیہ کا فرض بنتا ہے کہ وہ ان سے استعفیٰ لیں- اور عوام کا ساتھ دیں-

پانی کے معاملے میں کسی صوبے سے زیادتی نہیں ہوگی پنجاب کے گورنر نے کہا ہے کہ پاکستان میں مروجہ قوانین کے تحت چار دیواری کے اندر جلسہ یا اجتماع کرنے کی اجازت ہے- ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈینٹل کالج کی تقریب کے بعد اخبار نویسوں سے باتیں کرتے ہوئے کیا- انہوں نے کہا کہ صدر پاکستان کے واضح احکامات ہیں کہ پانی کے معاہدہ کو قطعی طور پر نہ چھڑایا جائے- اور یہ معاملہ آئندہ حکومت تک چھوڑ دیا جائے- ہمیں یقین ہے کہ وفاقی حکومت کسی صوبے کے ساتھ بھی زیادتی نہیں ہونے دے گی-

آئین میں ریفرنڈم کی شق موجود ہے جمہوریت سے بہتر کوئی حکومت نہیں ہو سکتی- آئین کو ویسٹ کوٹ سمجھ کر بار بار معطل کیا گیا- آئین میں ریفرنڈم کی شق موجود ہے- شفاف اور منصفانہ الیکشن 12 اکتوبر سے قبل ہونگے

شارجہ کپ کے دوسرے میچ میں پاکستان کو فتح

شارجہ کرکٹ کپ کے تیسرے اور پاکستان کے دوسرے میچ میں پاکستان نے نیوزی لینڈ کو 51 رنز سے شکست دے دی- پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 288 رنز بنائے اور اس کے 6 کھلاڑی آؤٹ ہوئے جبکہ نیوزی لینڈ کی ٹیم اپنے مقررہ اوورز میں صرف 237 رنز بنا سکی- انضمام الحق 68 رنز بنا کر مین آف دی میچ قرار پائے-

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

بھائی بھائی گولڈسمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
☎ 211158 (گلی کے اندر ہے)

ہمارے ہاں خالص دیسی گھی مکھن اور کریم نیز کریم نکلا ہوا دودھ -/10 روپے فی کلو خرید فرمائیں-
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل نزد چونگی نمبر 3 ربوہ فون 213207

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61